



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

قبائلی شہداء کے قومی اجلاس کے منتظمین کے ساتھ نشست - 21 / Jun / 2022

رہبر معظم انقلاب اسلامی کی قبائلی شہداء کے قومی اجلاس کے منتظمین کے ساتھ نشست میں گفتگو جو 12 جون 1401ء کو منعقد ہوئی تھی، آج صبح شہرکرد میں اجلاس کے مقام پر نشر کی گئی۔

اس ملاقات میں آیت اللہ خامنہ ای نے قبائلی لوگوں کو عظیم امام کی تعبیر کے مطابق ملک کے ذخائر، اس اجلاس کے انعقاد کو عام عوام کے لیے قبائلیوں سے واقفیت اور ان کی طرف توجہ دلانے کا ایک اچھا موقع قرار دیا اور فرمایا: "آج ایران اور اسلام کے بدخواہوں کا انحصار نرم جنگ پر ہے۔ لہذا تمام عوامی حلقوں من جملہ قبائلی طبقات کو ثقافتی امور اور پروگراموں کی ضرورت ہے، تاہم ثقافتی کام جیسے فلم اور کتاب کی تیاری میں، ان کی تاثیر اور ان کے حوالے سے عوامی آراء پر غور اور پیمائش کی جانی چاہیے۔"

رہبر معظم نے پچھلی دو یا تین صدیوں میں اجانب کی جانب سے بے شمار سازشوں کے خلاف قبائلیوں کی مزاحمت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا: "ان کوششوں کا مقصد قبائلیوں کو ملک کے ساتھ غداری کرنے پر اکسانا تھا اور اس طرح کے اقدامات جیسے کہ تقسیم اور خانہ جنگی، جو کہ کبھی کامیاب نہیں ہوئے، لہذا ایرانی قبائلی اقوام قوم کا سب سے وفادار طبقہ ہیں۔"

انہوں نے انقلاب اور دفاع مقدس کے دوران قبائلی قوموں کی قربانیوں کو ان کی وفاداری کا ایک اور مظہر قرار دیا اور فرمایا: قبائلیوں سمیت عوام کے اتحاد، ترقی اور ایثار و قربانی کا بنیادی عنصر "دین" کا عنصر تھا کہ عظیم امام نے انقلاب لانے کے لیے اس اہم عنصر کا استعمال کیا اور وہ کامیاب ہوئے اور انقلاب کے بعد بھی، انہوں نے انقلاب کو ختم کرنے کے لیے غیر ملکی طاقتوں اور رجعتی حکومتوں کی صدام کی بھرپور حمایت کے سامنے ملک کو محفوظ بنایا۔"

آیت اللہ خامنہ ای نے شہداء کو دینی عقیدے کا خوبصورت اور شاندار مظہر قرار دیا اور مجاہدین کی جدوجہد میں دینی تحریک کے منفرد کردار نیز شہداء کے خاندانوں کے صبر و سکون پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: البتہ کچھ لوگ جن کا دین سے کوئی واسطہ نہیں ہے وہ شہداء اور مجاہدین کے مذہبی مقاصد میں دخل اندازی کرنا چاہتے ہیں لیکن شہداء کے عزائم کو مذہبی مقاصد اور خدا کی خوشنودی حاصل کرنے سے کم نہیں ظاہر کیا جانا چاہیے۔"

انہوں نے نرم جنگ کے محرکات میں سے ملک میں مذہبی محرکات کو خاموش کرنا یا کمزور کرنا قرار دیا اور مزید کہا: "آج ملک میں مذہب، روایات، مقدسات اور مذہبی رسومات کے خلاف جو کچھ بھی کیا جاتا ہے، اس کا انحصار سیاسی مقاصد پر ہوتا ہے اور اسے استعمال کیا جاتا ہے۔ اگرچہ ممکن ہے کہ اس کے آلہ کار اس حقیقت سے بے خبر ہوں۔"

رہبر معظم انقلاب نے دینی عقیدے کے کمزور ہونے، ملک کے مستقبل کے لیے امید اور رجائیت کے کمزور ہونے کو قوم کے خلاف نرم جنگ کا حصہ قرار دیا اور فرمایا: مستقبل سے مایوسی، یا ملک میں تعطل کا تصور کا فروغ، یا یہ کہ حکام کو ملک چلانا نہیں آتا ایران کے بدخواہوں کے کاموں میں سے ایک ہے۔ آج جو کوئی لوگوں مستقبل سے مایوس کرے، یا لوگوں کے ایمان کو کمزور کرے یا حکام کی کوششوں اور منصوبوں سے مایوس اور



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

بدبین کرے، چاہے وہ آگاہ ہو یا نہ ہو، وہ دشمن کے فائدے کے لیے کام کرتا ہے۔

انہوں نے شہداء کے اہم پیغام کو امید کا پیغام قرار دیا اور کہا: ہمارے مجاہدین میدان جنگ میں ایسی حالت میں داخل ہوئے کہ عام حساب کتاب کے مطابق فتح کی کوئی امید نہیں تھی لیکن امید بھری جدوجہد کے نتیجے میں جنگ اسلامی جمہوریہ کی فتح اور غاصبوں کی تسلط کے خاتمے پر ختم ہوئی اور یہ یعنی کہ مشکل ترین حالات میں بھی خدائی مدد اور اپنے ارادی قوت سے امید رکھنی چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے قبائلیوں میں بسیجی سرگرمیوں اور خدمات کی بھی تعریف کی اور قبائلیوں کے مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل، خاص طور پر ثقافتی مسائل کے حل کے لیے منصوبہ بندی اور اقدام کرنا، تمام متعلقہ حکام کا فریضہ قرار دیا۔